الٓمّٓ ذٰلک الکتاب لاریب فیہ ھدًی للمتقین الذین یومنون بالغیب و یقیمون الصلوٰۃ و مما رزقنٰھم ینفقون ۝

والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک ۝ و بالاٰخرۃ ھم یوقنون ۝

۳۹۰

اولٰئک علیٰ ھدًی من ربھم

واولٰئک ھم المفلحون ۝

فیضان یعقوبی

مؤلفہ

ادارہ دار التبلیغ فیضان یعقوبی

بکرا پیڑھی کراچی

دیباچہ

بیشک یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں۔ یہ مکمل ہدایت ہے ان متقی لوگوں کے لئے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ انھیں اللہ نے میسر ہے۔ اس سے دوسروں کو بھی مستفید کرتے ہیں۔ اور وہ رسول کی حیات طیبہ پر اور اس پر جو ان سے پہلے گذر چکا اس پر ایمان رکھتے ہیں اور آخرت پر بھی جو ان پر گذرے گی۔ یہی وہ ہیں جو اپنے رب کے (سیدھے اور سچے) راستہ پر ہیں اور یہی وہ ہیں جو ہدایت کو پہونچے۔

طلب ہدایت نماز کا جزو خاص ہے۔ اسی لئے سورہ فاتحہ ہر رکعت میں فرض ہے۔ یعنی یہ کہنا کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم (اے اللہ تو ہمیں اپنا سیدھا راستہ (جس پر چلنے والوں پر تیرے انعام ہوئے) دکھادے اور وہ غلط راستہ نہیں جس پر چلنے والوں پر تیرا غضب نازل ہوا اور جو گمراہ ہوئے (غیر المغضوب علیھم والضالین۵) بلاشبہ جو لوگ اس نعمت عظمٰی سے منحرف ہوئے یعنی کفران نعمت کیا ان کے لئے فرمایا۔ قولہ تعالیٰ۔ ان الذین کفروا سواء علیھم انذرتھم ام لم تنذرھم لا یومنون ختم اللہ علیٰ قلوبھم وعلیٰ

سمعهم وعلی ابصارهم غشاوة ولهم عذاب عظیم ۔ اور جو لوگ منکر ہوئے اس کتاب کی باتوں سے (یعنی جنھوں نے تقویٰ اختیار نہ کیا غیب پر ایمان نہ لائے، نماز قائم نہ کی، زکوٰۃ (جانی و مالی، علمی) ادا نہ کی۔ ان واقعات کو سچ نہ مانا جو رسول پر اور ان سے پہلے واقع ہوئے جیسا کہ کلام پاک میں مذکور ہوئے اور آخرت (قیامت) پر ایمان نہ لائے) تو ان کا یہ فعل بڑھتا ہی رہے گا۔ تم جتنا بھی انھیں سمجھاؤ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اپنے جلال کی تجلی سے مہر کر دی ہے۔ اور ان کے لئے بڑا بھاری عذاب ہے۔

وما علینا الا البلاغ

ارشادِ خواجہ بزرگ

جب تک سالک غیر اللہ کا وجود تک اپنے دل سے نہ نکال دیگا، منزلِ عرفان میں قدم نہیں رکھ سکتا۔ غیر اللہ کے وجود کا تصوّر ہی تو دوئی کا بیّن ثبوت ہے اور دوئی عارفین کے نزدیک عین کفر ہے جب تک طالب کلمہ طیبہ کی اس حقیقت تک نہ پہونچے سچا موحد نہیں ہو سکتا۔

اقتباسات آیاتِ قرآنی

اللہ تعالیٰ کیا ہے۔ اس کے وجود کی شہادت۔ آدمؑ اس کی شکل و روح کا متحمل ہے۔ پس اس کی صفات اور آیات پر غور کرو۔ اس کی ذات پر غور نہ کرو جیسا کہ شیطان نے کیا۔

۱۔ اللہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہٖ کمشکوٰۃ فیھا مصباحٌ المصباح فی الزجاجۃ ط (اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے جیسے کوئی فانوس ہو چراغوں والی اور چراغ ہوں شیشے کے)

۲۔ شَہِدَ اللہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط (گواہی دیتا ہے اللہ تعالیٰ کہ وہی وہ ہے اور نہیں ہے کوئی مگر وہ)

۳۔ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُورَتِہٖ ط (پیدا کیا آدم کو اپنی شکل پر)

حدیث:۔ تفکروا فی صفاتہٖ ولا تفکروا فی ذاتہٖ (غور کرو اس کی صفات پر اور نہ غور کرو اس کی ذات پر)

۴۔ فاذا سَوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فیہ من رُّوحی ط (جب ٹھیک کر لیا اس کو پس پھونکی اپنی روح)

اللہ کہاں ہے

۱۔ وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ (اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو)

۲- فاینما تولوا فثم وجہ اللہ ط (جس طرف رخ کرو اللہ کی ذات موجود ہے)

۳- وفی انفسکم افلا تبصرون ط (اور وہ تمہارے سانسوں کے اندر ہے۔ پس تعجب ہے کہ تم اسے نہیں دیکھتے)

۴- ونحن اقرب الیہ من حبل الورید ط (اور میں اس سے اس کی شہ رگ سے بھی نزدیک ہوں)۔

کثرتِ ذکر کا حکم اور یہ کہ ذاکر سب کچھ جانتا ہے

۱- یا ایھا الذین امنوا اذکروا اللہ ذکرا کثیرا وسبحوہ بکرۃ وّ اصیلا ط (اے ایمان والو اللہ کا ذکر کرو کثیر اور اس کو سجدہ کرتے رہو ہر حال میں)

۲ واذکر ربک اذا نسیت ط (اور بار آتے ہی اپنے رب کے ذکر میں لگ جاؤ)

۳- فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون (پس جو کچھ تم نہ سمجھ سکو اسے اہل ذکر سے معلوم کرو)

۴- ادعوا ربکم تضرعا وّ خفیۃ ط (اپنے رب کو عاجزی سے اور خفی طریق پر پکارو)

۵- فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون ط (پس تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں۔ اور تم میرا شکر کرو اور ہرگز نافرمان مت ہونا)

ایمان رسالت و حقیقتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ط (اے ایمان والو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر)

۲۔ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿ (نہیں بھیجا میں نے تم کو مگر دونوں عالم کے لئے رحمت بنا کر)

۳۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہیں؟ تمہیں میں سے ایک لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول بھی ہیں، اور تمام انبیاء میں مثل نگینہ (اور آخری بھی)

اتباعِ رسول و صاحبِ امر (اہل اللہ) کا حکم

۱۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ط کہدو (اے محمدؐ) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو اطاعت کرو میری (رسول کی) پس اللہ تم کو دوست رکھے گا۔

۲۔ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ط جس نے رسول کی اطاعت کی بیشک اس نے اللہ کی اطاعت کی، (رسول کی اطاعت عین اللہ کی ہی اطاعت ہے)

۳۔ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ط اطاعت کرو

اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں صاحب امر ہیں (النساء)

رسول کی بیعت اللہ کی بیعت ہے (رسول کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ ہے)

۱- اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ ط (بیشک جن لوگوں نے اپنے کو رسول کے ہاتھ بیچ دیا (بیعت کی) بلاشبہ انھوں نے اللہ سے عہد بیعت کیا)

۲- یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ (یہ اللہ کا ہاتھ ہے اس ہاتھ کو سب ہاتھوں پر فوقیت حاصل ہے)

تقویٰ و آداب رسول صلعم کا حکم

۱- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ط (اے ایمان والو! اللہ و رسول کے ہاتھ (حد) سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

۲- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ کَجَهْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ط - اے لوگو اپنی آواز مت اونچی کرو ہمارے نبی سے اور اسے مت جھڑکو جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کو جھڑکتے ہو ورنہ تمہارے عمل رد ہو جائیں گے اور تمہیں علم بھی نہ ہوگا۔

حیاتِ دنیا کھیل سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی

۱۔ اِعْلَمُوْا اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَہْوٌ ط جان لو کہ بلاشبہ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہے۔

۲۔ وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ط دنیا کی زندگی بے حقیقت (مثل غرور کے) پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

۳۔ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا ط اے لوگو خبردار اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس مت مغرور ہو اس دنیا کی زندگی (ناپائیدار) پر۔

حدیث :۔ تَرْکُ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ عِبَادَۃٍ وَّحُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ ترک دنیا کرنا کل عبادتوں کا سرچشمہ ہے اور دنیا کی محبت تمام خطاؤں کی جڑ ہے۔

۴۔ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ط ہم نے جنات اور انسان کو نہیں پیدا کیا بجز اس کے کہ وہ عبادت کریں (بلکہ لیعرفون بمعنی پہچانیں)

توبہ و استغفار اور ایثار و قربانی ذریعہ فلاح ہیں

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط تم بھلائی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ تم اپنی عزیز ترین چیزوں کو (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔

۲۔ استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ (اپنے رب سے استغفار کرو۔ اور پھر اس سے توبہ کرو۔

۳۔ وتوبوا الی اللہ جمیعا ایھا المومنین لعلکم تفلحون ۝ (اے ایمان والو! سب مل کر اللہ سے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ)

۴۔ یا ایھا الذین امنو توبوا الی اللہ توبۃ النصوحا ۝ (اے ایمان والو! اللہ سے توبہ کرو اچھی قسم کی (سچی) توبہ

ضبطِ نفس، ترکِ نفس کا حکم اور تارکِ نفس کو دیکھتے رہنے کا حکم

۱۔ ففروا الی اللہ یقین اللہ فارق النفس (پس اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو۔ اللہ تعالیٰ نفسانیت کو چھوڑنے والے کو اپنے پاس جگہ دیتا ہے)

۲۔ واصبر نفسک مع الذین یدعون ربھم بالغداوۃ والعشی یریدون وجھہ ولا تعد عیناک عنھم ۝ (او ضبط کرو اپنے نفس کو اُن لوگوں کے ساتھ جو اپنے رب کو رات دن یاد کرتے ہیں اخلاق سے اور مت پھیرا اپنی آنکھ کو ان سے)

حدیث :۔ ان النظر علی وجھھم عبادۃ

بیشک ان کے چہروں کو دیکھتے رہنا عبادت ہے۔

توکل علی اللہ کا حکم

۱۔ وتوکل علی الحی الذی لا یموت ۝ (اور توکل کرو

اس زندہ پر جس کو موت نہیں)

۲۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ط (اور ایمان والے توکل رکھتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر)

۳۔ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط (اور جب ارادہ پختہ کر لو پس پھر بھروسہ کرو اللہ پر)

صبر کرنے اور رابطہ قائم کرنے کا حکم

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ط

(اے ایمان والو! صبر کرو، صابر رہو اور رابطہ قائم رکھو)

بیعت کا توڑنا نفس کے فساد سے ہوتا ہے

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ج يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ہ

(پس جس نے بیعت کو توڑا اس نے اپنے نفس کے لئے ایسا کیا اور جو قائم رہا اس وعدے پر جو اس نے اپنے رب سے کیا ہے تو ان کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے گا۔)

احادیث قدسی

۱۔ کُنتُ کَنزاً مَخفِیاً فَاَحبَبتُ اَن اُعرَفَ فَخَلَقتُ الخَلقَ

میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں پس میں نے خلق کو پیدا کیا

۲۔ لَولاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلاکَ۔

اے محمد صلعم) اگر تم (مقصود) نہ ہوتے تو میں ہرگز آسمانوں کو پیدا نہ کرتا

۳۔ اَلاِنسَانُ سِرِّی وَ اَنَا سِرُّہٗ۔

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں۔

احادیث نبوی

۱۔ مَن رَاٰنِی فَقَد رَاَی الحَقَّ

جس نے مجھے دیکھا بیشک اس نے اللہ کو دیکھا۔

۲۔ اِذَا تَمَّ الفَقرُ فَھُوَ اللہُ۔

جہاں فقر ختم ہوتا ہے پس وہی اللہ ہے۔

۳۔ مَن کَانَ فِی ھٰذِہٖ اَعمٰی فَھُوَ فِی الاٰخِرَۃِ اَعمٰی

جو اس (دنیا) میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔

۴۔ تَفَکَّرُوا فِی اٰیَاتِہٖ وَلَا تَفَکَّرُوا فِی ذَاتِہٖ۔

اس کی (اللہ تعالیٰ کی) نشانیوں (نفوس) کا تصور کرو اور

اس کی ذات (جسم و ہیئت) پر نہ جاؤ۔

احادیث نبوی

طالبوں اور مریدوں کیلئے

۱۔ اَدَّبنِی رَبِّی ۔ میرے رب نے مجھے ادب سکھایا۔

۲۔ قَلْبُ الْمُؤمِنِ مِرْاٰۃُ الرَّحْمٰن (مومن کا قلب اللہ تعالیٰ کا آئینہ ہے)

۳۔ قَلْبُ المومن عرش اللہ تعالیٰ (مومن کا قلب اللہ تعالیٰ کا عرش ہے)

۴۔ قُلُوْبُ المومنِ حاضِرَۃٌ مِنْ ذِکْرِ الْخَفِی (مومن کا قلب ذکر خفی سے حاضر رہتا ہے)

۵۔ لاصلوٰۃ الا بحضورِ القلب (بغیر حضوری قلب کے نماز نہیں ہوتی۔

۶۔ اِذَا تَحَیَّرْتُمْ فِی الْاُمُوْرِ فَاسْتَعِیْنُوْا مِنْ اَھْلِ الْقُبُوْرِ

(جب تم اپنے کاموں میں حیران ہو جاؤ تو اہلِ قبور سے مدد طلب کرو۔

۷۔ الطالِبُ عِنْدَ الْمُرْشِدِ کَمَا لْمَیِّتَ بَیْنَ یَدِ الْغَاسِلِ

(مرشد کے سامنے طالب (مرید) ایسے ہے جیسے غسال کے سامنے میت)

۸۔ مَنْ اَرَادَ الْعِبَادَۃَ بعد الوصول فقد کَفَرَ۔

جس نے وصولِ حق کے بعد عبادت کا ارادہ کیا یقیناً اس نے کفر کیا۔

۹۔ مَنْ رَاٰنِی فقد رَاَیْ الْحَقّ (عشاق سے)

جس نے مجھے دیکھا بیشک اس نے اللہ کو دیکھا۔

۱۰۔ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی یُوْحٰی اِلَیَّ

(اور جو میں کہتا ہوں وہ نفسانیت سے نہیں کہتا بلکہ میرے پاس وحی آتی ہے)

۱۱- مَنْ کَانَ فِی هٰذِہٖ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا۔

وہ جو اس میں (دنیا میں) اندھا ہے پس وہ آخرت میں بھی اندھا اٹھے گا۔

۱۲- تَفَکَّرُوْا فِی اٰیَاتِہٖ وَلَا تَفَکَّرُوْا فِی ذَاتِہٖ ط غور و فکر و اس کی آیات پر (نشانیوں پر) اور مت غور کرو اس کی ذات پر۔

۱۳- تَفَکَّرُوْا فِی صِفَاتِہٖ وَلَا تَفَکَّرُوْا فِی ذَاتِہٖ (غور کرو اُسکی صفات پر اور مت غور کرو اس کی ذات پر (اُسکی سے مراد اللہ تعالیٰ اور اس کا خلیفہ ہیں)

۱۴- اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَهُوَ اللّٰہِ (جہاں فقر کی انتہا ہے وہیں اللہ ہے)

۱۵- مَنْ عَرَفَ رَبَّهٗ کَلَّ لِسَانُهٗ وَقَطَعَ اَرْجُلَهٗ

(جس نے اپنے رب کو پہچان لیا وہ گونگا ہو گیا اور لوگوں سے قطع تعلق کر بیٹھا)

۱۶- اَلْاَصْحَابِی کَالنُّجُوْمِ فَبِاَیِّهِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ (میرے صحابہ مثل ستاروں کے ہیں پس اس میں سے جس کسی کی بھی اقتدا کرو گے ہدایت پاؤ گے)

۱۷- اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ (گناہ کرنے والا توبہ کے بعد ایسا ہے جیسے اُس نے گناہ کیا ہی نہیں تھا)

۱۸- اَلْعِلْمُ نُکْتَةٌ وَکَثَّرَهَا الْجُهَّالُ . علم (حقیقی) صرف ایک نکتہ کا نام ہے اور علم دنیا کی زیادتی جاہلوں کے لئے ہے۔

۱۹- اَلسَّعْیُ مِنَّا وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللّٰہِ (کوشش کرنا ہمارا کام ہے اور کام کا پورا کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۲۰- وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اور جس نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا پس وہ ویسا ہی (یعنی متوکل) ہو گیا)

اولیاء اللہ و عارفان باللہ کا بیان

۱- اِنَّ اَوْلِیَائِیْ تَحْتَ قَبَائِیْ لَا یَعْرِفُہُمْ غَیْرِیْ۔

بیشک میرے دوست (اولیا) میری قبا کے نیچے ہیں (میں انھیں اچھی طرح سمجھتا ہوں) دوسرے لوگ انھیں نہیں پہچانتے

۲- اَلسُّکُوْنُ حَرَامٌ عَلٰی قُلُوْبِ اَوْلِیَائِہٖ۔

اسکے (اللہ تعالیٰ کے) دوستوں کے دلوں پر سکون حرام ہے (بوجہ عشق)

۳- مَنْ عَرَفَ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ

جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس پر کوئی چیز مخفی نہیں رہتی۔

۴- وَمَنْ عَرَفَ رَبَّہٗ فَقَدْ کَلَّ لِسَانُہٗ۔

اور جس نے اپنے رب کو پہچان لیا بیشک اس کی زبان بند ہو گئی۔

۵- وَمَنْ عَرَفَ رَبَّہٗ فَقَدْ طَالَ لِسَانُہٗ

(اور جس نے اپنے رب کو پہچان لیا تو بلا شبہ اسکی قوتِ گویائی بڑھ گئی۔

۶- مَنْ لَّہُ الْمَوْلٰی فَلَہُ الْکُلُّ۔

مولیٰ جس کا ہو گیا سب کچھ اس کا ہو گیا۔

۷- اَلدُّنْیَا لَکُمْ وَالْعُقْبٰی لَکُمْ ھُوَ لِیْ مَوْلٰی۔

(دنیا اور عقبیٰ تمہارے لئے ہیں ہمارے لئے ہمارا مولیٰ بس ہے۔

فقر، فنائیت و نفس کشی کا بیان

۱۔ اَلْفَقْرُ لَا يُحْتَاجُ اِلَّا اللّٰہ وَكُلُّ شَیْ يُحْتَاجُ اِلَيْهِ۔
(فقر سوائے اللہ کے اور کسی شئے کا محتاج نہیں اور سب چیزیں فقر کی محتاج ہیں۔

۲۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ وَالْفَقْرُ مِنِّیْ ط فقر میرے لئے باعث فخر ہے اور فقر در اصل مجھ سے ہی ہے۔

۳۔ اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَهُوَ اللّٰہ ط جہاں فقر کی انتہا ہے وہیں اللہ ہے (بلکہ وہی اللہ ہے)

۴۔ هُمُ الَّذِيْنَ اِذَا رَءُوْا ذُكِرَ اللّٰهِ ط یہ وہ لوگ ہیں کہ جب تم انھیں دیکھو تو وہ ذکر الٰہی میں ہیں (تمہارا انھیں دیکھنا بھی ذکر الٰہی ہے)۔

۵ اِنَّ النَّظَرَ عَلٰی وَجْهِهِمْ عِبَادَةٌ (بے شک ان کے چہروں پر نظر جمانا عبادت ہے)

ذکر کا بیان

۱- وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ ٥

اور جب تم سے بھول ہو جائے تو اپنے رب کے ذکر میں لگ جاؤ۔

۲- كُلُّ نَفَسٍ يَخْرُجُ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ مَيِّتٌ ٥

جو سانس بھی بغیر ذکرِ الٰہی کے نکلا پس وہ مردہ سانس ہے۔

۳- مَا يَشْغَلُكَ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ صَنَمُكَ ٥

جو چیز بھی تمہیں ذکرِ الٰہی سے (علیحدہ) مشغول رکھے وہی تمہارا بت ہے
(اور اس میں لگا رہنا بت پرستی و کفر)

۴- إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا۔

جب تم لوگ جنت کے باغوں کی سیر میں ہو تو بیٹک تم بلندی پر ہو۔ (تمہیں معراج حاصل ہے)

۵- قَالُوا مَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ۔

(لوگوں نے حضورؐ سے سوال کیا کہ (حضورؐ) جنت کے باغ کیا ہیں؟
فرمایا حلقۂ ذکر)

۶- قلب المومن حاضِرَةٌ مِنْ ذِكْرِ الْخَفِيِّ۔

مومن کا دل ذکر خفی سے حاضر ہوتا ہے۔ (یعنی مومن کو ذکر خفی سے حضوریٔ قلب حاصل ہوتی ہے)

(باہتمام مستقیقی احمد صدیقی اسٹرنیشنل پریس کراچی میں چھپا)